

”اور ثنا وہی ہے، جو اور نمازوں میں پڑھتے ہیں، اس میں وَتَعَالَى جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاءُكَ زیادہ کرنا بہتر ہے۔“

(عمدة الفقہ از زوّار حسین دیوبندی، حصہ دوم، ص: 519)

”زیادہ کرنا بہتر ہے“ بے دلیل اور ایجادِ دین کی حوصلہ افزائی ہے۔

سوال ⑨ : نمازِ جنازہ کے درود میں اضافہ کرنا کیسا ہے؟

جواب : بعض لوگ نمازِ جنازہ کے درود میں یہ اضافہ کرتے ہیں:

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ .

یہ بالکل ناجائز ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تعلیم نہیں دی۔ بعد میں کسی شخص نے دین میں اضافہ کرتے ہوئے یہ الفاظ گھڑے ہیں۔

سوال ⑩ : حاملہ عورت فوت ہو جائے، تو کیا بچے کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی؟

جواب : بچے پر علیحدہ نمازِ جنازہ پڑھنا درست نہیں، کیونکہ ابھی وہ اپنی

ماں کے وجود کا حصہ تھا۔ اسے اسی طرح ماں کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے گا۔ اسے ماں کے بطن سے نکال کر دفن کرنا درست نہیں۔ ہاں، اگر ماں کے فوت ہونے کے بعد بچہ زندہ ہو، تو اسے نکالا جاسکتا ہے۔ پھر اگر وہ فوت ہو جائے، تو اسے جنازہ پڑھ کر الگ دفن کیا جائے گا۔

سوال ⑪ : عورت سفر کے لیے گھر سے نکلی، تو حائضہ تھی۔ دوسرے شہر پہنچ

کر پاک ہوگئی، وہاں دودن کا قیام ہے۔ وہاں قصر کرے گی یا پوری نماز پڑھے گی؟

(جواب): ایسی عورت قصر کر سکتی ہے، کیونکہ وہ مسافر ہے۔ حالت حیض میں

سفر کے احکام ساقط نہیں ہوتے۔ عمومی دلائل کا یہی تقاضا ہے۔

بعض لوگوں نے لکھا ہے:

”مسئلہ: چار منزل جانے کی نیت سے چلی، پہلی دو منزلیں حیض کی حالت میں

گزریں، تب بھی وہ مسافر نہیں ہے۔ اب نہادھو کر پوری چار رکعتیں پڑھے۔“

(بہشتی زیور از تھانوی، حصہ دوم، ص: 49، احسن الفتاویٰ از لدھیانوی: 87/4، عمدۃ الفقہ از

زوّار حسین دیوبندی، حصہ دوم، ص: 414)

یہ بالکل بے دلیل بات ہے۔

(سوال 12): کیا جنات کا وجود ہے؟

(جواب): قرآن و حدیث اور اجماع امت سے یہ بات ثابت ہے کہ

جنات کا وجود ہے۔ تیس کے قریب آیات قرآنی اس حقیقت کو واضح کرتی ہیں، جیسا کہ:

﴿فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ﴾

(الأنعام 6: 112)

”اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے شیطان جنوں اور انسانوں کو دشمن بنایا۔“

نیز فرمایا:

﴿وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ﴾ (الحجر 15: 27)